السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں ورثۃالانبیاء علمائے دین مقیم، اندریں مسئلہ: بعض عقیدت مندوں نے عید میلادالنبیﷺ پر بیت اللہ، روضۃ النبیﷺ وغیرہ کے ماڈل بنائے ہیں اور بعض مقامات پر ان میں انسانوں کے بت بھی، قیام، رکوع اور سجود کی حالت میں دکھائی دیتے ہی اور عوام الناس پر بنائے عقیدت ان کو چومتے چاٹتے۔ ان کے سامنے دست بستہ کھڑے ہوکر گریہ وزاری کرتے، دعا مانگتے اور دور دراز سے سفر کرکے زیارت کو آتے ہیں۔

۱۔ آیا یہ طرز عمل کتاب وسنت کی روشنی میں جائز ہے یا ناجائز؟

۲۔ آیا یہ لوگ مسرفین حد سے تجاوز کرنے والوں میں داخل ہیں؟

۳۔ کیا یہ رسول مشرکانہ اور مبتدعانہ نوعیت کی تو نہیں؟

(مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر اس کا جواب اشد ضروری ہے۔ (محمد نذیر عارف وپھووالی، لاہور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ شرعاً شرک بھی ہے اور بدعت بھی ہے، دست بستہ کھڑے ہونا اوراس کے سامنے کھڑے ہوکر دعاء کرنا یہ دین میں نئی چیز ہے۔

مشکوۃ باب الاعتصام میں حدیث ہے:

((من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد)) (متفق علیہ))

''جو شخص ہمارے دین میں نئی بات پیدا کرے، جو اس سے نہ ہو وہ مردود ہے۔''

پھر یہ دعا کی جو دست بستہ لی گئی ہے۔ اگر اس طرح کی دعاء ہے جیسے بیت اللہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ اور اس نقشہ کو اصل بیت اللہ کے قائم مقام سمجھا جاتا ہے تو یہ بدعت ہے اور اس میں جو تصاویر ہیں۔ اگر ان سے مقصد صرف نمونہ دکھانا ہو کہ یوں دعا مانگی جاتی ہے، تو اس کے دو پہلو ہیں:

۱۔ ایک حرام ہونے کا۔ کیونکہ تصویر کا بنانا سخت حرام ہے۔

۲۔ دوسرے بیت اللہ کی توہین ہے۔ یہ بیت اللہ میں کفار کی طرح بت رکھنے کے مترادف ہے۔ اور اس قسم کے افعال حب رسولﷺ نہیں بلکہ رسول اللہﷺ کے ساتھ صریح عداوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے۔ آمین۔

(حافظ عبداللہ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ، تنظیم اہل حدیث لاہور جلد نمبر۱۷ شمارہ نمبر۳)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09 ص114

محدث فتویٰ